

# نیوز ریلیز



سفارتخانہ ریاستہائے متحدہ امریکہ - اسلام آباد، پاکستان

۱۹ ستمبر ۲۰۱۳ء

رابطہ: شعبہ امور عامہ

برائے فوری اجراء

سفارتخانہ ریاست ہائے متحدہ امریکہ

۲۰۱۳/۱۱۶

فون: ۰۵۱۲۰۸۲۹۱۱، ۰۵۱۲۰۱۸۱۱۳۶

## امریکی اعانت سے گندم کی پیداوار میں اضافے کا منصوبہ پاکستانی سائنسدان جو جی ۹۹ بیماری کی روک تھام کیلئے کوشاں

اسلام آباد (۱۹ ستمبر ۲۰۱۳ء)۔ امریکی حکومت کی اعانت سے جاری منصوبہ، ڈبلیو پی ای پی، گندم کی زیادہ پیداوار اور بیماری سے مدافعت کی حامل نئی اقسام متعارف کرنے اور ان کی جانچ پڑتال کرنے کیلئے پاکستانی اور بین الاقوامی سائنسدانوں کے ساتھ مل کر کام کر رہا ہے۔ اس سے پہلے ایک زیادہ پیداوار اور تباہ کن بیماریوں سے بچاؤ کی حامل گندم کی قسم کو متعارف کیا گیا تھا۔

امریکی محکمہ زراعت کے منصوبہ ڈبلیو پی ای پی کی اولین ترجیح پاکستان میں بیماریوں سے مزاحمت کی حامل گندم کی اقسام متعارف کرانا ہے۔ ڈبلیو پی ای پی اور پاکستانی شراکت کاروں نے این اے آر سی ۲۰۱۱ متعارف کرائی اور اس کی آزمائشی کاشت کا تجربہ کیا۔ یہ گندم کی ایسی قسم ہے جو جو جی ۹۹ جیسی گندم کی خوفناک بیماری سے مدافعت کی حامل ہے۔ این اے آر سی ۲۰۱۱ صرف گندم کی بیماریوں سے تحفظ فراہم کرتی ہے بلکہ اس فصل کی موجودہ اقسام سے زیادہ پیداوار کی حامل ہے جو جی ۹۹ کی بیماری پہلے ہی ایران میں موجود ہے اور اگر اس سے بچاؤ کیلئے اقدامات نہ اٹھائے گئے تو یہ پاکستان میں بھی گندم کی فصل کو سنگین خطرات سے دوچار کر سکتی ہے۔

اسلام آباد میں منعقد ہونے والے دو روزہ سالانہ ڈبلیو پی ای پی ویٹ پلاننگ اجلاس میں پاکستان بھر سے اس فصل پر تحقیق کرنے والے ماہرین، انٹرنیشنل میز اینڈ ویٹ امپروومنٹ سینٹر (سی آئی ایم ایم وائی ٹی)، بارانی علاقوں میں زرعی تحقیق کرنے والے بیان الاقوامی مرکز (آئی سی اے آر ڈی اے) اور امریکی محکمہ زراعت نے گزشتہ سال گندم کی کاشت کے موسم کے مثبت اثرات کے جائزے، آئندہ برسوں میں کیڑوں مکوڑوں کی پیدائش، ان کی نگرانی اور زرعی علم کی تحقیق پر توجہ مرکوز کی۔ اجلاس کے شرکاء نے اس امر پر اتفاق کیا کہ کسانوں کو جو جی ۹۹ بیماری سے مدافعت کی حامل اقسام کی دستیابی گندم کے تحفظ کو، جو پاکستان کی سب سے اہم فصل ہے، یقینی بنانے کیلئے ایک اہم قدم ہے۔

امریکی اور پاکستانی زرعی سائنسدان نے یو ایس ایڈ کے منصوبے ڈبلیو پی ای پی کی کارکردگی پر اطمینان کا اظہار کیا۔ ڈبلیو پی ای پی گندم کی زائد پیداوار اور بیماری سے مدافعت کی حامل نئی اقسام متعارف کرنے، کاشتکاری کے طریقوں کو بہتر بنانے اور ملک میں تحقیقی استعداد میں جدت لانے کیلئے یو ایس ایڈ اور پاکستانی و بین الاقوامی سائنسدانوں کے درمیان اشتراک قائم کرتا ہے۔

زرعی قونسلر کلے ہیملٹن نے کہا کہ ڈبلیو پی ای پی نے این اے آر سی ۲۰۱۱ متعارف کرانے سمیت شاندار نتائج دیئے ہیں اور میں مستقبل میں پیشرفت کا متمنی ہوں گندم پاکستان اور امریکہ دونوں میں ایک اہم فصل ہے اور ہمارے دونوں ملک زراعت میں پچاس سالہ اشتراک کو قائم رکھے ہوئے ہیں۔

کلے ہیملٹن نے کہا کہ گندم ایک اوسط پاکستانی کی روزانہ کی غذامیں ۴۰ فیصد کیلوری فراہم کرتی ہے، اس لئے اس بیماری کا خاتمہ پاکستان کی معیشت اور غذائی تحفظ کیلئے اشد ضروری ہے۔

ڈبلیو پی ای پی امریکی محکمہ زراعت کا منصوبہ ہے جو بیماریوں سے مدافعت کی صلاحیت کی حامل گندم کی اقسام تیار کرنے، ان کی فراہمی اور آزمائش کے طریقے وضع کرتا ہے۔ یہ منصوبہ زرعی معاشی طریقوں کو بہتر بنانے، بیماریوں کی نگرانی کا نظام تیار کرنے، بنیادی ڈھانچے کو ترقی دینے اور پاکستان میں تحقیقی صلاحیت میں اضافے پر توجہ مرکوز کرتا ہے۔ اس پانچ سالہ مشترکہ تحقیقاتی منصوبے پر پی ای آر سی، سی آئی ایم ایم وائی ٹی، امریکی محکمہ زراعت، گندم پر تحقیق کرنے والے صوبائی ادارے اور آئی سی اے آر ڈی اے کے زرعی محققین مل کر کام کر رہے ہیں۔

###